خطبہ حضرت ام کلثوم(س)کوفہ میں(حصہ اول)

تمام حمد وثنا خداوند قادر و مطلق کے لئے ہے اور درود و سلام ان ہستیوں پر جو لائقِ درود و سلام ہیں۔ اما بعد! اے اہل کوفہ برائی ہو تمہارے لئے، تم نے کیوں حسین کی نصرت نہ کی۔؟ ان کو شہید کر دیا اور ان کے مال و اسباب کو لوٹا اور اسے اپنا ورثہ بنا لیا اور ان کے اہل و عیال کو قید کیا۔ تمہارے لئے ہلاکت اور رحمت ایزدی سے دوری ہو۔

عوالم العلوم و المعارف و الأحوال من الآيات و الأخبار و الأقوال ,جلد11 ,صفحه1016

معارف TV
www.maarif.tv

خطبہ حضرت ام کلثوم(س)کوفہ میں(حصہ دوم)

وائے ہو تمہارے حال پر۔ کیا کچھ معلوم بھی ہے کہ تم کن مصائب میں مبتلا ہوئے اور کیا بوجھ اپنی پشتوں پر اٹھایا اور کن کے خون تم نے بہائے۔ کن اہلِ حرم کو تکلیفیں پہنچائیں۔ کن لڑکیوں کو لوٹا اور کن اموال پر ناجائز قبضہ کیا۔ تم نے ایسے شخص (امام حسینؑ) کو قتل کیا جو رسول خدا (ص) کے بعد تمام لوگوں سے افضل تھا۔ رحم تمہارے دلوں سے اٹھا لیا گیا۔ یقینا خدا کا گروہ ہی کامیاب و کامران ہوتا ہے اور شیطانی گروہ خائب و خاسر ہوتا ہے۔

عوالم العلوم و المعارف و الأحوال من الآيات و الأخبار و الأقوال ,جلد11 ,صفحه1016

خطبہ حضرت ام کلثوم(س)کوفہ میں(حصہ سوم)

وائے ہوتم پر! تم نے بلا قصور میرے بھائی کو شہید کیا۔ اس کی سزا تمہیں جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ میں دی جائے گی۔ تم نے ایسے خون بہائے جن کے بہانے کو خدا، رسول اور قرآن نے حرام قرار دیا تھا۔ تمہیں آتش جہنم کی بشارت ہو کہ جس میں تم ابدالآباد تک معذب رہو گے۔ میں اپنے اس بھائی پر جو بعد از رسول خدا وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب لوگوں سے افضل تھا زندگی بھر روتی رہوں گی اور کبھی نہ خشک ہونے والا سیلِ اشک بہاتی رہوں گی۔

عوالم العلوم و المعارف و الأحوال من الآيات و الأخبار و الأقوال ,جلد11 ,صفحه1016

معارف TV
www.maarif.tv